دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31801

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک آدمی زمین کا مالک ہے مالک زمین بیج و زمین خود ڈالتا ہے۔ دوسرا آدمی کا ٹیوب ویل ہے۔ ٹیوب ویل کا ڈیزل اور دوسرے لوازمات بھی اخراجات سب یہ ٹیوب ویل کا مالک اٹھاتا ہے۔ اور جو پانی وغیرہ ہے وہ مالک زمین خود یا کسی اور سے لگواتا ہے۔ پیداوار کا دو حصے مالک زمین اور ایک حصہ ٹیوب ویل کے مالک کو دیا جاتا ہے۔ اس طرح کرنا صحیح ہے یا نہیں۔ اور بیج وغیرہ میں شراکت بھی [illegible]

المستفتی: محمد طارق [illegible] والسلام

الجواب حامداً ومصلیاً

فقہی عبارات میں مزارعت کی صورتوں میں بذر عمل ارض کا تذکرہ ملتا ہے جبکہ فقہاء قدیم نے پانی کا ذکر نہیں فرمایا حالانکہ بیج ڈالنا بذر وغیرہ کی طرح زراعت میں پانی بھی اہم عنصر ہے بعض علاقوں میں پانی کے حصے پر زراعت کرنے کا رواج ہے جس کو مزارعت میں تو شامل نہیں کیا جاسکتا کیونکہ مزارعت کی اصل صورتوں کا جائزہ بظاہر اس میں نہیں گزرا۔ اسی طرح یہ صورت باقاعدہ اجارہ میں بھی شامل نہیں کی جاسکتی۔ اول تو اس لیے کہ مقدار اجرت مجہول ہے دوم اس لیے کہ اسمیں قفیز الطحان کا خطرہ ہے۔ بندہ کے خیال کے مطابق صورت مسئولہ کو شراکت پر محمول کیا جاسکتا ہے ہر ایک فریق کا حصہ ثلث وغیرہ متعین ہے جیسا اس طرح کے حصص متعین ہونے کی صورت میں یہ مفضی الی النزاع بھی نہیں ہوگا علاوہ ازیں المغنی وغیرہ کی عبارت سے صورت مسئولہ میں مساقات کا بھی تذکرہ معلوم ہوتا ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

وفی المغنی والشرح الکبیر ج ۵ ص ۵۸۶

فإن كان في الأرض شجر فزارعه الأرض وساقاه على الشجر صح سواء قل بياض الأرض أم كثر نص عليه أحمد وقال قد دفع النبي صلى الله عليه وسلم خيبر على هذا وبه قال كل من أجاز المزارعة في الأرض المفردة فإن قال ساقيتك على الشجر وزارعتك الأرض بالنصف جاز وكذلك إن قال عاملتك على النصف لأن المعاملة تشملهما

[illegible]

فان قال زارعتك الارض بالنصف وسقيتك على الشجر بالربع جاز كما يجوز ان
يساقيه على انواع الشجر ويجعل له في كل نوع قدرا وان قال ساقيتك على الارض
والشجر بالنصف جاز لان المزارعة والمساقاة من حيث انه احتاج الى السقي

اعلاء السنن ج ١٦ ص ١٨٢

قال قلنا انهما عينين تنمى بالعمل عليهما فصح العقد عليهما ببعض نمائهما كالدراهم
والدنانير وكالشجر في المساقاة والارض في المزارعة وفي الحكم انه ليس من اقسام
الشركة والاجارة مضاربة قلنا نعم لكنه يشبه المساقاة والمزارعة

والله اعلم بالصواب

كتبه

محمد ادريس السيوي

از دار الافتاء دار العلوم كبير والا

١٨-٢-١٤٤٢هـ

الجواب صواب

[illegible]

از دار الافتاء دار العلوم كبير والا

١٠-٥-١٤٤٢هـ